تاثرات

ادارہ ثقافتِ اسلامیہ جو اشاعتی خدمات انجام دے رہا ہے، وہ اہلِ علم سے مخفی نہیں۔ اپنے محدود
ذرائع آمدنی کے باوجود اس کی مطبوعات کی تعداد ڈیڑھ سو سے زائد ہے، جن میں اردو اور انگریزی کتابیں
شامل ہیں۔ اس سال ادارے کی طرف سے گیارہ کتابیں شائع ہوئی ہیں، جن میں تین نئی کتابیں ہیں،
اور آٹھ دوبارہ شائع کی گئی ہیں۔ یہ کتابیں حسبِ ذیل ہیں:

۱۔ حیاتِ غالب: یہ ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ کے سابق ڈائریکٹر ڈاکٹر شیخ محمد اکرام مرحوم کی تصنیف ہے جو غالب کے حالات سے متعلق ہے۔

۲۔ برصغیر پاک و ہند کے قدیم عربی مدارس کا نظامِ تعلیم: یہ پروفیسر بختیار حسین صدیقی کی تصنیف ہے۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، اس میں برصغیر پاک و ہند کے قدیم عربی مدارس اور ان کے نظامِ تعلیم سے متعلق تفصیلی معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ یہ بھی ادارے کی نئی پیش کش ہے۔

۳۔ فقہائے پاک و ہند تیرھویں صدی ہجری: یہ راقم الحروف (محمد اسحاق بھٹی) کے سلسلۂ فقہائے ہند کی ایک کڑی ہے۔ اس کے نام میں تھوڑی سی تبدیلی کر دی گئی ہے، اور یہ تیرھویں صدی ہجری کے فقہائے پاک و ہند کی جلد اوّل ہے۔ اس سے قبل "فقہائے ہند" کے نام سے سات جلدیں چھپ چکی ہیں۔ یہ اس سال کی نئی کتاب ہے۔

۴۔ مسلم ثقافت ہندوستان میں: مولانا عبدالمجید سالک مرحوم کی تصنیف ہے، جو دوبارہ شائع ہوئی ہے۔ اپنے موضوع میں نہایت اہم کتاب ہے۔

۵۔ اسلام اور مذاہبِ عالم: مولانا محمد مظہر الدین صدیقی کی ایک عمدہ تصنیف ہے جو دوسری مرتبہ معرضِ اشاعت میں آئی ہے۔

۶۔ تاریخ دولتِ فاطمیہ: مولانا سید رئیس احمد جعفری مرحوم کی مشہور کتاب ہے۔ اپنے مشتملات کے اعتبار سے بڑی اہمیت کی حامل ہے۔

(باقی صفحہ ۵۶ پر)